ہوئے ۔ یہ دور سیدنا معاویہؓ کا تذکرہ ہو رہا ہے ۔ حالانکہ اندلس ولید کے عہد میں مسلمان ہوا ۔ اس سے پہلے اندلس کے لوگوں کیلئے اسلام اور مسلمان اجنبی رہتے ۔ اگر مصنف کے ہاں کوئی ایسا مواد ہے جس سے یہ ثابت ہو سکے کہ واقعی اندلسی مسلمان شریک ہے تو آئندہ ایڈیشن میں متن یا حواشی میں اس کا حوالہ دیا جائے ، ورنہ کتاب کی تحقیقی حیثیت و انداز ہونے کا اندیشہ ہے ۔

۳۔۔۔ مسیلمہ کذاب کو آپ نے قتل کیا (البدایہ والنہایہ) قابل تحقیق ہے کیونکہ وحشیؓ قاتل حمزہؓ کو مسیلمہ کا قاتل سمجھا جاتا ہے ۔ یہاں بھی اگر سہو نہیں ہوئی تو حاشیہ میں تشریح و توضیح مناسب تھی ۔

۴۔۔۔۔ چوتھی بات ہمارے خیال میں جو نہایت اہم اور ضروری ہے وہ یہ ہے کہ جیسے مصنف نے ابن قتیبہ کے ذکر میں یہ تحریر فرمایا ہے کہ اس نام کا ایک شیعہ مورخ بھی گذرا ہے اور سوء اتفاق سے اسکی کتاب کا نام بھی المعارف ہی تھا ۔ اگر اس ضمن میں یہ بھی بعد از تحقیق بتایا جاتا ، کہ ابن جریر طبری کا بھی ایک ہمنام شیعہ معاصر ہوا ہے جس نے تاریخ بھی لکھی ہے ۔ جسکا نام بھی تاریخ الامم والملوک ہی تھا اپنی مذموم اغراض کو بروئے کار لانے کی غرض سے اس دور میں اہل سنت کے ہمنام اپنے شیعہ امام کو متعارف و روشناس کراتے تھے ۔ تاکہ اہل سنت اور غیر جانبدار دنیا کو اس سے دھوکہ اور فریب دینے میں آسانی ہو ۔ چنانچہ امام ابوحنیفہ ہی کے دور میں شیعہ حضرات میں بھی ایک ابوحنیفہ ہوئے ہیں ۔ ہمیں صحیح کتاب یا رسالہ کا نام تو یاد نہیں رہا ۔ لیکن اس قسم کی کوئی بات ہمارے مطالعہ سے ضرور گذری ہے ۔ جس کا تذکرہ بطور مشورہ کیا گیا اگر مصنف اس سلسلہ میں کھوج لگائیں تو کتاب کی افادی اور تحقیقی حیثیت کو چار چاند لگ سکتے ہیں ۔ نیز ان اقوال میں تطبیق بھی ہو سکتی ہے جو محدث ابن خزیمہؒ اور قاضی ابوبکر ابن العربی نے ابن جریر طبری کے بارے میں لکھتے ہیں ، ہماری دلی دعا ہے کہ فاضل مصنف کو اللہ تعالیٰ نہ صرف حضرت معاویہؓ پر دوسری جلد لکھنے کی بلکہ خلیفہ مظلوم شہید دار حضرت عثمانؓ پر ایسا ہی تحقیقی مواد پیش کرنے کی توفیق دے ۔ حضرت عثمانؓ اس وقت بھی مظلوم تھے ۔ آج بھی اس امام شہید کے پاکیزہ خون سے تحقیق و ریسرچ کے نام سے کتنے دامن داغدار ہو رہے ہیں ......

(مولانا عبدالرزاق سنگیں)

سیرت خاتم الانبیاء

از مولانا محمد انوری صاحب محلہ سنت پورہ لائل پور ۔
صفحات ۸۰ ، مذکورہ پتہ سے مفت طلب فرماویں ۔

سیرت کے مبارک موضوع پر علامہ مولانا محمد انوری صاحب مدظلہم کا مختصر رسالہ ہے جو انہوں نے عامۃ المسلمین کی افادیت کے پیش نظر لکھا ہے اور اسے مفت شائع کیا ہے ۔ بقول مصنف یہ سیرت علماء کیلئے